يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ٦٧

لٹ جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر ایمان لاتے اور اللہ کی نعمتوں کو جھٹلاتے ہیں؟

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ
جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ٦٨

(٦٨) اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے، یا حق جب اس کے پاس آجائے تو اس کی تکذیب کرے۔ کیا ایسے کافروں کے لیے جہنم میں (ہمیشہ کے لیے) ٹھکانہ نہیں ہے؟

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ
سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ٦٩ ع ٧

(٦٩) اور جن لوگوں نے ہماری راہ میں سعی و کوشش کی، ضروری ہے کہ ہم بھی ان پر اپنی راہیں کھول دیں اور بلاشبہ اللہ ان لوگوں کا ساتھی ہے جو نیک کردار ہیں۔

اٰیاتها ٦٠ (٣٠) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (٨٤) رکوعاتها ٦

سورۃ الروم مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ١

(١) الٓم

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ٢
فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ٣
فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ
وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ٤
بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ٥

(٢-٣-٤-٥) رومی قریب کی سرزمین میں مغلوب ہوگئے۔ اور وہ اپنے اس مغلوب ہونے کے بعد عنقریب چند سال کے اندر غالب ہوجائیں گے۔ اللہ کے اختیار میں ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی۔ اور وہ دن ہوگا کہ اللہ کی مدد و نصرت کے ظہور سے ایمان والوں کے لئے خوشی اور راحت ہوگی۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ عزیز و رحیم ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ٦

(٦) یقین رکھو کہ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدہ کا خلاف کبھی نہیں کرتا۔ لیکن بہت سے لوگ ہیں جو اس حقیقت کو نہیں جانتے۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ٧

(٧) یہ وہ لوگ ہیں جن کا علم بس دنیا کی ظاہری زندگی تک محدود ہے اور آخرت کی زندگی سے وہ بالکل غافل ہوگئے ہیں۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ
اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ٨

(٨) کیا ان لوگوں نے کبھی اپنے دل میں اس بات پر غور نہیں کیا؟ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے محض بیکار اور عبث نہیں بنایا ضروری ہے کہ حکمت اور مصلحت کے ساتھ بنایا ہو اور اس کے لئے ایک مقررہ وقت ٹھہرا دیا ہو۔ اصل بات یہ ہے کہ انسانوں میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جو

اپنے پروردگار کی ملاقات سے یک قلم منکر ہیں۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

(۹) کیا یہ لوگ زمین میں چلتے پھرتے نہیں؟ (یعنی اگر چلتے پھرتے) تو دیکھتے کہ وہ قومیں جو ان سے پہلے ہوگزری ہیں ان کا انجام کیا ہوا!۔ یہ وہ قومیں تھیں جوان سے تمدن وترقیات اور قوائے جسمانی میں بڑھ کر قوی تھیں۔ انہوں نے زمین پر اپنے کاموں کے آثار چھوڑے اور جس قدر تم نے اسے متمدن بنایا ہے اس سے کہیں زیادہ انہوں نے تمدن پھیلایا۔ (لیکن جب) ہمارے رسول ان میں بھیجے گئے اور ہماری نشانیاں انہیں دکھائی گئیں (تو انہوں نے سرکشی اور بغاوت سے انہیں جھٹلا دیا اور برباد وفنا ہوگئے۔) خدا ظلم کرنے والا نہیں تھا لیکن انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾ ۱ ع ۴

(۱۰) آخرکار جن لوگوں نے برائیاں کی تھیں ان کا انجام برا ہی ہوا۔ اس لئے کہ انہوں نے آیاتِ الٰہی کی تکذیب کی اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔

اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾

(۱۱) اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کا اعادہ کرے گا پھر تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾

(۱۲) اور جس دن وہ ساعت برپا ہوگی تو مجرم لوگ مایوس ہوکر رہ جائیں گے!

وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾

(۱۳) اور ان کے خودساختہ شریکوں میں کوئی بھی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ خود بھی اپنے خودساختہ شریکوں کے منکر ہوجائیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾

(۱۴) اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن سب لوگ جدا جدا (گروہوں میں) ہوجائیں گے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾

(۱۵) پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو وہ بہشت کے باغ میں مسرور ہوں گے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾

(۱۶) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو یہ لوگ عذاب میں حاضر رکھے جائینگے۔

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾

(۱۷-۱۸) پس پاکی ہے اللہ کیلئے اور آسمان وزمین میں اس کے لئے ستائش

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	ہے، جب تم پر شام آتی ہے، اور جب تم پر صبح ہوتی ہے اور جب دن کا آخری وقت ہوتا ہے اور جب تم پر دوپہر ہوتی ہے۔
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾	(۱۹) وہ جاندار کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ اسی طرح تم لوگ بھی (حالتِ موت سے) نکال لئے جاؤ گے۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	(۲۰) اور (دیکھو) اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر یکایک تم بشر ہو، کہ (زمین میں) پھیلتے جا رہے ہو
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	(۲۱) اور اس کی (رحمت کی) نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے تمہارے لئے تم ہی میں سے جوڑے پیدا کر دیئے (یعنی مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد) تا کہ اُسکی وجہ سے تمہیں سکون حاصل ہو، پھر تمہارے درمیان محبت اور رحمت کا جذبہ پیدا کر دیا۔ بلاشبہ ان لوگوں کے لئے، جو غور و فکر کرنے والے ہیں، اس میں (حکمتِ الٰہی کی) بڑی ہی نشانیاں ہیں۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾	(۲۲) اور حکمتِ الٰہی کی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی آسمانوں اور زمین کی خلقت اور طرح طرح کی بولیوں اور رنگوں کا پیدا ہونا ہے۔ فی الحقیقت اس میں بڑی ہی نشانیاں ہیں اربابِ علم و حکمت کے لئے۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	(۲۳) اور خدا کی آیات میں تمہارا رات کو سونا اور دن میں خدا کے احسان تلاش کرنا ہے۔ بلاشبہ اس میں سننے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾	(۲۴) اور (دیکھو، قدرت و حکمت کی) نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ وہ بجلی کی کڑک اور چمک نمودار کرتا ہے۔ اور اس سے تم پر خوف اور امید دونوں حالتیں طاری ہو جاتی ہیں۔ اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور پانی کی تاثیر سے زمین مرنے کے بعد دوبارہ جی اُٹھتی ہے۔ بلاشبہ اس صورتِ حال میں ان لوگوں کے لئے، جو عقل و بینش رکھتے ہیں، (حکمتِ الٰہی کی) بڑی نشانیاں ہیں۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ	(۲۵) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے

ع ۵

بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝٢٥

قائم ہیں۔ پھر جونہی کہ وہ تم کو زمین سے ایک بار پکار کر بلائے گا تو تم سب (پکارتے ہی) اچانک نکل پڑو گے۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝٢٦

(٢٦) اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اسی کے حکم کے تابع اور منقاد ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٧ ٣ ع ٨ ٦

(٢٧) وہی ہے جو ابتداءً پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دُہرائے گا، اور یہ اُس کے لیے زیادہ آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں، اُسی کی شان سب سے بلند و بالا ہے۔ اور وہی زبردست اور حکمتوں والا ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٢٨

(٢٨) وہ تمہارے لئے خود تمہاری ذات سے ہی ایک مثال بیان کرتا ہے کہ کیا اس مال ومتاع میں، جو ہم نے تمہیں دیا ہے، تمہارے غلام تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہیں؟ اور تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح آپس میں اپنے ہمسروں سے ڈرتے ہو؟ ہم اس طرح توحید کے دلائل ان لوگوں کے سامنے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٩

(٢٩) مگر یہ ظالم بغیر کسی دلیل کے اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں۔ سو جس کو اللہ نے گمراہ کردیا ہو اسے کون راستہ دکھا سکتا ہے۔ اور ایسے گمراہوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٠ڎ

(٣٠) تم ہر طرف سے منہ پھیر کر "الدین" کی طرف رخ کرو۔ یہی خدا کی بناوٹ ہے جس پر اس نے انسان کو پیدا کیا ہے اللہ کی بناوٹ میں کبھی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ یہی دینِ قیم ہے، لیکن اکثر لوگ اسے نہیں جانتے۔

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٣١ڎ

(٣١) اسی ایک خدا کی طرف متوجہ رہو، اس کی نافرمانی سے بچو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہوجاؤ۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝٣٢

(٣٢) جنہوں نے اپنے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے اور گروہ بندیوں میں بٹ گئے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے، اس میں مگن ہے۔

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ

(٣٣) اور لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہو تو اپنے رب کی

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾

طرف رجوع ہو کر اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب (اللہ تعالیٰ) ان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھا دیتا ہے تو یکا یک ان میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

(۳۴) تاکہ جو احسان ہم نے ان پر کیا ہے، اسکی ناشکری کریں۔ سو (چند دن اور) فائدہ اٹھالو، عنقریب تم کو سب حال معلوم ہو جائے گا۔

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾

(۳۵) کیا ہم نے ان پر کوئی سند نازل کی ہے کہ خدا کے ساتھ جو شرک یہ کر رہے ہیں، اس (کی صداقت) پر شہادت دیتی ہے؟

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾

(۳۶) اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ اس پر نازاں ہو جاتے ہیں۔ اور جب ان کے اپنے کئے کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آجاتی ہے تو ناگہاں وہ ناامید ہو جاتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۷﴾

(۳۷) کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے رزق تنگ کر دیتا ہے۔ اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔

فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۳۸﴾

(۳۸) سو (اے مخاطب!) تو قرابت دار کو اس کا حق دیا کر اور مسکین اور مسافر کو بھی، یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو رضائے الٰہی کے طلبگار ہیں اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿۳۹﴾

(۳۹) اور جو سود (پر) تم دیتے ہو کہ لوگوں کے اموال میں مل کر زیادہ ہو جائے تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا۔ اور جو صدقہ تم اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے دو گے تو وہی لوگ مال بڑھانے والے ہیں۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۰﴾ ع ۱۳ ۷

(۴۰) اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہیں رزق دیا، پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہ تمہیں زندہ کریگا۔ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی کام بھی کرتا ہو؟ پاک ہے وہ ذات اور بالاتر ہے اس شرک سے جو یہ کر رہے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾	(۴۱) خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کی وجہ سے فساد برپا ہوگیا ہے تاکہ اللہ لوگوں کو ان کے بعض اعمال کا مزا چکھائے شاید کہ وہ باز آجائیں۔
قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾	(۴۲) آپ کہہ دیجئے کہ "تم لوگ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا؟" ان میں سے اکثر لوگ مشرک ہی تھے۔
فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾	(۴۳) سو آپ خود کو دینِ قیم پر قائم رکھئے، اس سے پہلے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ دن آجائے جو ٹل نہیں سکتا، اس دن لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾	(۴۴) جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے۔ اور جن لوگوں نے نیک عمل کئے ہیں تو وہ لوگ اپنے ہی لئے (فلاح کا راستہ) ہموار کر رہے ہیں۔
لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾	(۴۵) تاکہ اللہ اِن لوگوں کو اپنے فضل سے جزا دے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ یہ واقعہ ہے کہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾	(۴۶) اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ خوش خبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اور تاکہ وہ اپنی رحمت سے لذت اندوز کرے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں جاری ہوں اور تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اس کا شکر بجالاؤ۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾	(۴۷) بلاشبہ ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبروں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا۔ سو وہ ان کے پاس روشن دلائل لے کر آئے۔ پھر ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو جرائم کے مرتکب ہوئے اور مومنوں کی مدد کرنا ہمارے ذمہ لازم تھا۔
اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۖ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾	(۴۸-۴۹) یہ اللہ ہی کی کارفرمائی ہے کہ پہلے ہوائیں چلتی ہیں۔ پھر ہوائیں بادل کو حرکت میں لاتی ہیں۔ پھر وہ (اللہ) جس طرح چاہتا ہے انہیں فضا میں پھیلا دیتا ہے۔ اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو کہ بادلوں میں سے مینہ نکل رہا ہے۔ پھر جن لوگوں کو بارش کی یہ برکت ملنی تھی، مل چکتی ہے تو وہ اچانک خوش ہو جاتے ہیں اگرچہ وہ لوگ اس بارش سے پہلے مایوس ہو رہے تھے۔
فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي	(۵۰) پس رحمتِ الٰہی کی نشانیوں کو دیکھو کہ وہ زمین کو موت کے بعد دوبارہ

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۵۰

کسطرح زندگی بخشتا ہے! بیشک وہ موت کو زندگی سے بدل دینے والا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ۝۵۱

(۵۱) اگر ہم کوئی اور ہوا بھیج دیں اور وہ اپنی کھیتی کو زرد پائیں تو یہ اس کے بعد بھی ناشکری کرنے لگیں۔

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ۝۵۲

(۵۲) (اے نبیؐ!) یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ آپ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیرے چلے جا رہے ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۵۳ ع ۱۳ ۵

(۵۳) اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راہِ راست پر لا سکتے ہیں، آپ صرف انہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں، پھر وہ فرمانبردار رہتے ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ۝۵۴

(۵۴) یہ اللہ ہی کی کارفرمائی ہے کہ اس نے تمہیں اس طرح پیدا کیا کہ پہلے ناتوانی کی حالت ہوتی ہے۔ پھر ناتوانی کے بعد قوت آتی ہے، پھر قوت کے بعد ناتوانی اور بڑھاپا ہوتا ہے۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، وہ علم اور قدرت رکھنے والا ہے۔

وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ۝۵۵

(۵۵) اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ اسی طرح وہ دنیا کی زندگی میں حق سے پھرے ہوئے تھے۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى یَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا یَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۵۶

(۵۶) اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا کیا گیا ہے، وہ کہیں گے کہ خدا کے نوشتے میں تو تم قیامت تک پڑے رہے ہو، سو یہی قیامت کا دن ہے، لیکن تم جانتے نہ تھے۔

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ۝۵۷

(۵۷) پس اس روز نہ تو ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ دے گی اور نہ ان سے (اللہ کو) راضی کرنے کی خواہش کی جائے گی۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ

(۵۸) اور بیشک ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کی ہے۔ خواہ آپ ان کے پاس کوئی بھی نشانی لے آئیں، تب بھی کافر

۸ • قرأ حفص بضم الضاد وفتحها فی الثلاثة لکن الضم مختار ۱۲

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝٥٨

لوگ یہی کہیں گے کہ تم تو بس جھوٹ ہی گھڑتے ہو۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٥٩

(۵۹) اس طرح اللہ، ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو علم نہیں رکھتے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ
الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝٦٠ ع

(۶۰) سو (اے پیغمبرؐ!) آپ صبر کیجئے، بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے۔ اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ آپ کو ہلکا (بے برداشتگی) پر آمادہ نہ کریں۔

(٣١) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (٥٧) — اٰياتها ٣٤ — ركوعاتها ٤

سورۃ لقمان مکی ھے اور اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝١

(۱) الٓمّٓ۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝٢

(۲) یہ کتاب حکیم کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝٣

(۳) اُن نیکو کار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں،

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤

(۴) جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر پورا یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥

(۵) یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہِ راست پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ
لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا
هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٦

(۶) اور انسانوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو غافل کرنے والا کلام خرید کر لاتا ہے، تاکہ لوگوں کو، بغیر علم کے، اللہ کے راستہ سے بھٹکا دے اور اس (راہِ حق) کا مذاق اڑائے۔ ایسے لوگوں کے لئے رُسوا کن عذاب ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ
لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٧

(۷) اور جب ان میں سے کسی منکر کو قرآن کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ہیجان وغرور سے اکڑتا ہوا، گردن پھیر کر چل دیتا ہے۔ گویا اس نے اُن کو سنا ہی نہیں، گویا اس کے کانوں میں ثقل ہے، سو آپ اس کو دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجئے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝٨

(۸) البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾

(۹) جن میں ہمیشہ رہینگے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ زبردست اور کامل حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾

(۱۰) اس (اللہ تعالیٰ) نے آسمانوں (اجرام ساویہ) کو پیدا کر دیا اور تم دیکھ رہے ہو کہ کوئی ستون انہیں تھامے ہوئے نہیں اور زمین میں مضبوط پہاڑ ڈال دیے، تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈھلکے نہیں اور اس میں ہر قسم کے حیوانات پھیلا دیئے اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾

(۱۱) یہ سب چیزیں تو اللہ کی پیدا کی ہوئی ہیں۔ اب مجھے یہ تو دکھاؤ کہ اس کے سوا اوروں نے کیا پیدا کیا ہے؟ کچھ بھی نہیں۔ دراصل یہ ظالم صریح گمراہی میں مبتلا ہیں۔

ع ۱۱

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾

(۱۲) بلاشبہ ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی کہ اللہ کا شکر ادا کرتا رہ، اور جو شکر گزار ہوگا تو وہ اپنے ہی بھلے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جس نے ناسپاسی کی، تو اللہ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾

(۱۳) اور یاد کرو، جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: "بیٹا! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیو، بلاشبہ شرک بڑا ظلم ہے۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِىْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِىْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَىَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾

(۱۴) اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں (حسنِ سلوک کی) تاکید کی ہے، اس کی ماں نے ضعف پر ضعف برداشت کرتے ہوئے اس کو (پیٹ میں) رکھا اور دو سال اس کو دودھ چھوٹنے میں لگے۔ (اس لیے اب) اے انسان! تو میرا اور اپنے والدین کا شکر گزار بن کر رہ، میرے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

النصف

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَىَّ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

(۱۵) اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرے ساتھ شریک ٹھہرا جس کے معبود ہونے کا تجھے علم نہیں ہے تو ان کی بات نہ مان، ہاں دنیا میں ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتا رہ، اور اس شخص کے راستہ کی پیروی کر جو میری طرف رجوع ہو۔ پھر تم سب کو لوٹ کر میری طرف آنا ہے، اس وقت میں تمہیں آگاہ کر دونگا کہ تم کیا عمل کرتے رہے تھے!

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾

(۱۶) اے میرے بیٹے! کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا آسمانوں میں ہو یا وہ زمین میں چھپی ہو تو اللہ اس کو بھی لا حاضر کریگا۔ بیشک اللہ نہایت باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ
اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

(۱۷) اے میرے بیٹے! صلوٰۃ الٰہی کو قائم رکھ، نیکی کا حکم کر، برائی سے روک۔ اور اس فرضِ احتساب کے ادا کرنے میں جو تکلیفیں برداشت کرنا پڑیں ان پر صبر کر، یہ بڑے ہی پختہ ارادے اور اعلیٰ درجے کا کام ہے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ
مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

(۱۸) اور لوگوں سے بے رخی کا برتاؤ نہ کر اور نہ زمین پر (اکڑ کر) متکبرانہ انداز سے چلا کر، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ
اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ع ۲ ۸ ۱۱

(۱۹) اور اپنی چال میں اعتدال سے کام لے اور آواز کو پست رکھ۔ بلاشبہ سب آوازوں سے بری گدھے کی آواز ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا
هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾

(۲۰) کیا تم نے کبھی اس بات پر غور نہیں کیا؟ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، وہ سب تمہارے لئے خدا نے مسخر کر دیا ہے اور اپنی تمام نعمتیں ظاہری طور پر بھی اور باطنی طور پر بھی پوری کر دی ہیں، اور انسانوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی علم ہو یا ہدایت یا کوئی روشن کتاب!

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا
بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ
كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ
السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾

(۲۱) اور جب اس قسم کے لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی پیروی کرو، جو اللہ نے نازل کی ہے تو کہتے ہیں، ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباء واجداد کو پایا ہے۔ کیا یہ انہی کی پیروی کریں گے؟ خواہ شیطان ان کو بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف ہی دعوت کیوں نہ دے رہا ہو!

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى
اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾

(۲۲) اور جس کسی نے اپنا منہ اللہ کی طرف جھکا دیا (اپنی گردن اللہ کے حوالے کر دی) اور اعمالِ حسنہ انجام دیئے تو بس دینِ الٰہی کی مضبوط رسی اس کے ہاتھ آ گئی۔ اور انجام کار اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا

(۲۳) اور جو کفر کرتا ہے تو اس کا کفر آپ کو غم میں مبتلا نہ کرے، ان سب کو

مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۳

ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم انہیں ان کے اعمال کی حقیقت سے آگاہ کردیں گے جو وہ کرتے رہے ہیں۔ بیشک اللہ سینوں کی تمام باتوں سے خوب واقف ہے۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۲۴

(۲۴) ہم تھوڑی مدت انہیں سودمند رکھیں گے پھر انہیں ناچار کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے۔

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۵

(۲۵) اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ "اللہ نے!" آپ کہئے، سب تعریف اللہ کے لئے ہے، مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۶

(۲۶) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ موجود ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۷

(۲۷) یہ زمین پر (لاکھوں کروڑوں) درخت جو تم دیکھ رہے ہو، اگر ان سب کی شاخوں کو قلم بنا دیا جائے اور تمام (بے کنار اور بے کراں) سمندروں سے سیاہی کا کام لیا جائے اور وہ بھی اس طرح کہ جب سمندر ختم ہو جائیں تو ویسے ہی سات نئے عظیم الشان سمندر ان کی جگہ آموجود ہوں اور اس طریقے سے اللہ تعالیٰ کے کلمات کو لکھا جائے، (پھر بھی یقین کرو کہ) وہ (کلمات) کبھی تمام نہ ہونگے کیونکہ وہ عزیز و حکیم ہے۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۲۸

(۲۸) تم سب کو پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا بس ایسا ہی ہے جیسے ایک متنفس کو (پیدا کرنا اور دوبارہ جلا اٹھانا ہے) یقیناً اللہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۹

(۲۹) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے کہ ان میں سے ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا۔ اور یہ کہ اللہ ان تمام کاموں سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

(۳۰) یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور اللہ کے سوا جن چیزوں کی یہ

دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع ۳ ۱۱ ۱۲

عبادت کر رہے ہیں وہ سراسر باطل ہیں اور اللہ ہی سب سے برتر اور بڑا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

(۳۱) کیا تم دیکھتے نہیں کہ کشتی سمندر میں اللہ کے فضل سے چلتی ہے؟ تاکہ وہ تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو صبر اور شکر بجالانے والا ہو۔

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

(۳۲) اور جب ان پر سمندر کی موج سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو یہ لوگ دین (اعتقاد) کو خالص اللہ کے لئے کرتے ہوئے اُسے پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں نجات دیکر خشکی پر لے آتا ہے تو ان میں کچھ ہی راہِ راست پر قائم رہتے ہیں اور ہماری نشانیوں کا بس وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناسپاس ہوں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٙ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

(۳۳) اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو۔ اور اس دن سے ڈرو جبکہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام نہ آسکے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا۔ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ سو تم کو دنیوی زندگی دھوکے میں مبتلا نہ کردے اور نہ دھوکہ باز (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ٤ ٤ ١٣

(۳۴) بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ کہ حاملہ عورتوں کے رحموں میں ہے۔ اور کسی کو معلوم نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا اور نہ کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی، بیشک اللہ ہی سب باتوں کو جاننے والا اور ہر چیز سے باخبر ہے۔

آيَاتُهَا ۳۰ (۳۲) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۷۵) رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۃ السجدۃ مکی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾

(۱) الٓمّٓ.

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾

(۲) اس کتاب کا نازل کیا جانا بلاشبہ رب العالمین کی جانب سے ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ

(۳) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو (پیغمبر نے) خود گھڑ لیا ہے؟ نہیں، بلکہ